



# ADMISSION TEST GRADE VI

FULL NAME \_\_\_\_\_

DATE OF BIRTH \_\_\_\_\_ DATE \_\_\_\_\_

MARKS OBTAINED	ENGLISH	MATHS	URDU

REMARKS \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_



## Grade VI

### Sample Entry Test: English

#### Otter Hunting

The wide beds of kelp which surround our island on three sides come close to the shore and spread out to sea for a distance of a league (4•8 km). In these deep beds, even on days of heavy winds, the Aleuts hunted. They left the shore at dawn in their skin canoes and did not return until night, towing after them the slain otters.

The sea otter, when it is swimming, looks like a seal, but is really very different. It has a shorter nose than a seal, small webbed feet instead of flippers, and fur that is thicker and much more beautiful. It is also different in other ways. The otter likes to lie on its back in the kelp beds, floating up and down the motion of the waves, sunning itself or sleeping. They are the most playful animals in the sea.

It was these creatures that the Aleuts hunted for their pelts.

From the cliffs I could see the skin canoes darting here and there over the kelp beds, barely skimming the water, and the long spears flying like arrows. At dark the hunters brought their catch into Coral Cove, and there on the beach the animals were skinned and fleshed. Two men, who also sharpened the spears, did this work, labouring far into the night by the light of seaweed fires. In the morning the beach would be strewn with carcasses, and the waves red with blood.

Many of our tribe went to the cliff each night to count the number killed during the day. They counted the dead otters and thought of the beads and other things that each pelt meant. But I never went to the cove and whenever I saw the hunters with their long spears skimming over the water, I was angry, for these animals were my friends. It was fun to see them playing or sunning themselves among the kelp. It was more fun than the thought of beads to wear around my neck.

(From *Island of the Blue Dolphins* by Scott O'Dell)

1. Pick out words from the first paragraph that suggest the Aleuts were serious hunters of sea otters.
2. How are sea otters different from seals? Mention all the differences given.
3. Which words in the fourth paragraph show that the skin canoes were fast and light on water?
4. How did the Aleuts see in the dark on the beach?
5. Do you think the Aleuts usually killed many otters? Give reasons for your answer.
6. What would make the writer angry? Why?
7. The writer seems to belong to an unsophisticated society. Pickout words in the last paragraph that imply this.

## Grade VI

### Sample Entry Test: Maths

Total Time: 30 minutes

Total Marks: 25

1. Write the following in numerals. [1]

Three hundred and eighteen thousand, five hundred and two.

---

2. Write 4 200 056 in words. [1]
- 

3. Circle all the prime numbers. [1]

1, 2, 3, 4, 5, 6, 7, 8, 9, 10, 11, 12, 13, 14, 15, 16, 17, 18, 19, 20

4. Find the HCF of the following numbers [1]

15, 30, 90

5. Find the LCM of the following numbers. [1]

12, 32

6. Solve. [2]

$$40 + (29 - 7 \times 2) \div 3 - 11$$

7. Find the value of each of the following.

a)  $\frac{3}{4} + \frac{2}{5}$  [2]

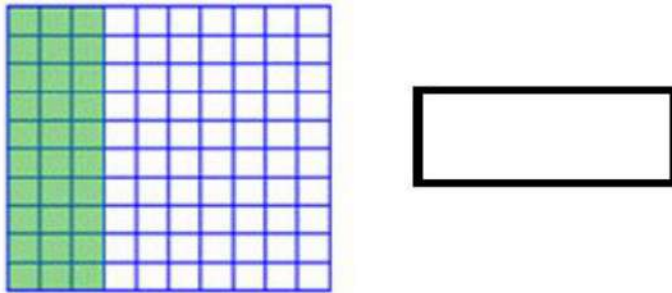
b)  $\frac{5}{9} \div 25$  [1]

c)  $0.54 \times 1000$  [1]

d)  $2.25 + 3.1$  [1]

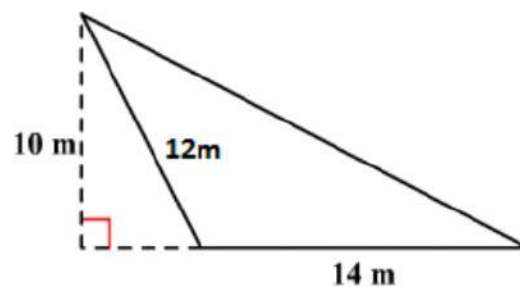
8. Find the value of the following. [2]  
25% of 500

9. What percentage of the whole is shaded in the diagram given below? [1]

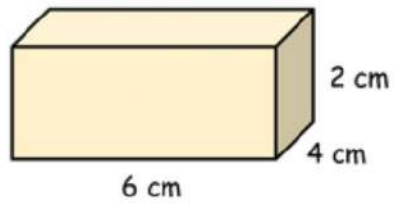


10. Find the average of 10 and 26. [1]

11. Find the area of the following triangle. [2]



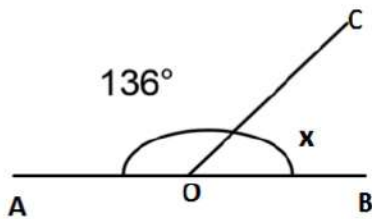
12. Calculate the volume of the given cuboid. [2]



13. Convert the following measurements.

- a) 12 kg = \_\_\_\_\_ g [1]  
b) 451.5 cm = \_\_\_\_\_ m [1]  
c) 6000 ml = \_\_\_\_\_ liters [1]

14. In the figure, AOB is a straight line and  $\angle AOC = 136^\circ$ . Find x. [2]



## Grade VI

### Sample Entry Test: Urdu

## حسد کا انجام

ایک شخص بادشاہ کو بہت عزیز تھا۔ بادشاہ اُس کی وفاداری پر بہت خوش تھا۔ اس کی بہت عزت کرتا تھا۔ وہ شخص جب بھی بادشاہ کی محفل میں بیٹھتا تو عام طور پر یہ قول ضرور دُہراتا:

"اپنے محسن کے ساتھ اُس کے احسان کی وجہ سے اچھا سلوک کرو۔ ربا برائی کرنے والا تو اس کی برائی ہی اس کو ختم کرنے کے لیے کافی ہے۔"

بادشاہ کا ایک درباری اس شخص سے بہت حسد کرتا تھا۔ بادشاہ کی نظروں میں اس کی عزت دیکھ کر دل ہی دل میں کڑھتا رہتا تھا۔ اُس کی دلی خواہش تھی کہ اس شخص کو بادشاہ کی نظروں سے گرا دیا جائے۔ اس نے کئی بار کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ ایک روز اُس نے ایک نئی چال چلی۔ تنہائی میں بادشاہ سے کہا:

یہ شخص جو آپ کے سب سے زیادہ قریب ہے، آپ کے جوتے تک اُٹھاتا ہے۔ حقیقت میں یہ آپ کا دشمن ہے۔ آپ سے محبت نہیں کرتا بلکہ وہ کہتا ہے کہ آپ کے منہ سے نہایت گندی بدبو آتی ہے۔

بادشاہ نے پوچھا: تمہارے اس الزام کا ثبوت کیا ہے؟ اس الزام کی تصدیق کیسے ہو گی؟

حاسد بولا: آپ اس شخص کو شام کے وقت بلوائیں اور اپنے قریب کریں۔ آپ خود ہی دیکھ لیں گے کہ وہ فوراً اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لے گا تا کہ آپ کی بدبو نہ سونگھ سکے۔

بادشاہ نے کہا: ٹھیک ہے اب تم جاؤ۔ ہم خود اس کی تصدیق کر لیں گے۔

وہ حاسد بادشاہ کے پاس سے اُٹھ کر سیدھا اُس شخص کے پاس گیا اور اُسے کھانے کی دعوت دی۔ اس شخص کو حاسد کی حسد اور اس کی چال کا بالکل علم نہیں تھا۔ وہ خود دل کا اچھا تھا اس لیے سب کو اچھا سمجھتا تھا۔ اُس نے اُس

حاسد کو بھی دوست جانا اور اس کی دعوت قبول کر لی۔

حاسد نے اسے جو کھانا کھلایا اُس میں لہسن بہت زیادہ استعمال کیا گیا تھا۔ اب لہسن ایسی چیز ہے جس کی بو منہ میں دیر تک رہتی ہے۔ اس شخص کے منہ سے بھی لہسن کی بو آنے لگی۔

کھانے کے بعد وہ بادشاہ کے دربار میں پہنچا۔ بادشاہ چلنے لگا تو اس نے جوتے اُٹھائے اور اپنی عادت کے مطابق بولا:



"اپنے محسن کے ساتھ اس کے احسان کی وجہ سے اچھا سلوک کرو۔ رہا برائی کرنے والا تو اس کی برائی ہی اس کو ختم کرنے کے لیے کافی ہے۔"

بادشاہ نے اُسے قریب آنے کے لیے کہا۔ جب وہ بادشاہ کے قریب ہوا تو اُس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تاکہ لہسن کی بدبو بادشاہ تک نہ پہنچے اور اُسے ناگوار نہ گزرے۔

ادھر بادشاہ نے دل میں سوچا کہ میرے درباری نے اس کے بارے میں جو کچھ کہا تھا وہ درست معلوم ہوتا ہے۔ یہ شخص واقعی میرا خیر خواہ نہیں ہے۔ اس نے اپنے دربار کے افسرِ اعلیٰ کو خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا:

"جو شخص تمہارے پاس یہ خط لے کر آ رہا ہے، اسے قتل کر دو۔"

خط لکھ کر بادشاہ نے خط پر مہر لگائی اور اس شخص کو دے دیا اور کہا، اسے افسرِ اعلیٰ کے پاس لے جاؤ۔

وہ شخص اس مہر لگے لفافے کو لے کر دربار سے باہر آیا تو حاسد سے ملاقات ہو گئی۔ شاید وہ اس کے بُرے انجام کے انتظار میں تھا۔ اس نے خط دیکھا تو پوچھا:

تمہارے پاس یہ خط کیسا ہے؟ ذرا مجھے بھی دکھاؤ۔

اس شخص نے اس کی منت کی کہ تمہیں تو بادشاہ بہت انعام و اکرام سے نوازتا رہتا ہے، یہ خط مجھے دے دو۔

وہ شخص فراخ دل تو تھا ہی، اس نے کہا: یہ لو، اب یہ خط تمہارا ہے۔ اسے تم لے جاؤ۔

وہ حاسد خوشی خوشی افسرِ اعلیٰ کے پاس پہنچا۔ اسے خط دیا۔ اس نے خط پڑھا اور کہنے لگا: اس میں لکھا ہے کہ میں تمہیں قتل کر دوں۔

حاسد کا رنگ اڑ گیا۔ وہ جلدی سے بولا: نہیں، نہیں، یہ خط میرے لیے نہیں ہے۔ یہ تو فلاں آدمی کا ہے، میں نے غلطی سے لے لیا ہے۔

افسرِ اعلیٰ نے کہا: دیکھو اب تمہارا یہاں سے زندہ جانا ممکن نہیں۔ خط میں واضح طور پر تمہارے قتل کا حکم دیا گیا ہے اور مجھے بادشاہ کے حکم کی تعمیل کرنی ہے۔ حاسد نے بہت شور مچایا کہ ایک بار مجھے بادشاہ سے ملنے کا موقع دیا جائے۔ میرے ساتھ دھوکا ہوا ہے۔ لیکن افسرِ اعلیٰ نے اُس کی ایک نہ سنی اور اسے قتل کر وا دیا۔

وہ شخص اپنی عادت کے مطابق دربار پہنچا تو اس نے وہی قول دہرا دیا۔ بادشاہ نے اسے زندہ دیکھا تو اسے بڑا تعجب ہوا۔ اس نے پوچھا: میرے خط کا کیا کیا؟ اس نے جواب دیا کہ جب میں آپ کا خط لے کر نکلا تو فلاں شخص مجھے ملا۔ اس نے میری منت سماجت کی اور مجھ سے درخواست کی کہ وہ خط اسے دے دوں، چنانچہ میں نے وہ خط اسے دے دیا۔

بادشاہ نے کہا: "اس شخص نے مجھے بتایا تھا کہ تم میرے بارے میں کہتے ہو کہ میرے منہ سے بدبو آتی ہے، کیا یہ سچ ہے؟"

اس شخص نے کہا: "ہرگز نہیں! میں نے تو ایسی بات کبھی نہیں کہی۔"

بادشاہ نے کہا: "اچھا یہ بتاؤ، کل جب ہم نے تمہیں بلایا تھا تو تم نے اپنے منہ پر ہاتھ کیوں رکھ لیا تھا؟"

وہ شخص بولا: "بادشاہ سلامت! اس شخص نے مجھے کھانے کی دعوت دی تھی جس میں مجھے خوب لہسن کھلایا۔ میں نے منہ پر ہاتھ اس لیے رکھ لیا تا کہ آپ کو اس کی بو نا گوار نہ لگے۔"

تب بادشاہ سارا قصہ سمجھ گیا۔ اس نے کہا: تم سچے ہو۔ تمہارا قول بھی درست تھا کہ برائی کرنے والے کو ختم کرنے کے لیے اُس کی اپنی برائی ہی کافی ہے۔ اسی کو کہتے ہیں جو دوسرے کے لیے کنواں کھودتا ہے خود ہی اس میں گرتا ہے۔"

## مشق

## تفہیم

### بتائیں:

- 1 (1) بادشاہ کے سامنے کیا قول دہرایا جاتا تھا؟
- 1 (2) حسد کرنے والا درباری کیا چاہتا تھا؟
- 1 (3) حسد کرنے والے نے بادشاہ سے کیا کہا؟
- 1 (4) حاسد نے اس شخص کی دعوت کیوں نہ کی؟
- 1 (5) بادشاہ کے قریب ہونے پر اس شخص نے اپنے منہ پر ہاتھ کیوں رکھ لیا؟
- 2 (6) بادشاہ نے خط میں کیا لکھا؟
- 3 (7) حاسد نے اس شخص سے خط کیوں لیا؟
- 2 (8) حاسد کے ساتھ کیا ہوا؟
- 2 (9) اس شخص کو زندہ دیکھ کر بادشاہ نے کیا پوچھا؟



# learn play explore



scholanova.edu.pk  
IG: @scholanovaschool  
FB: @scholanova.islamabad